نمازِ عید کا طریقہ (شافعی)

یہ رِسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ
مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ
کے رِسالے "نمازِ عید کا طریقہ" میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق
تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روزمرہ کے مُعَاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر) کا شعبہ "کُتُبِ فقہِ شافعی" آپ کی کتب و رسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مطابق مرتب کر رہا ہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے استفادہ کر سکیں۔ شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کی طرف سے اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- ☆ رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کر کے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیا ہے۔
- ☆ ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیا ہے۔
- ☆ دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات، اسلامک ریسرچ سنٹر نیز شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی کے اپ ڈیٹ اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- ☆ مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مَدَّ ظِلُّہُ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عطا، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُر خُلُوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)، شعبہ کُتُبِ فقہِ شافعی

19 جمادی الاخری 1442ھ / 2 فروری 2021ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نمازِ عید کا طریقہ (شافعی)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رسالہ (9 صفحات) **مکمّل** پڑھ لیجئے۔ اِن شاءَ اللہ! اس کے فوائد خود ہی دیکھ لیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

دو عالَم کے مالِک و مختار، مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو مجھ پر شبِ جُمُعہ اور روزِ جُمُعہ سو بار دُرُود شریف پڑھے اللہ پاک اُس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستّر آخِرت کی اور تیس دُنیا کی۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

دل زندہ رہے گا

تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے عِیدَین کی رات (یعنی شبِ عیدُ الفِطر اور شبِ عیدُ الاَضحیٰ) طَلَبِ ثواب کے لئے قیام کیا (یعنی عِبادت میں گزارا) اُس دن اُس کا دِل نہیں مَرے گا جس دن لوگوں کے دِل مَر جائیں گے۔[2]

جنَّت واجِب ہو جاتی ہے

ایک اور مَقام پر حضرت مُعاذ بن جَبَل رضی اللہُ عنہ سے مَروی ہے، فرماتے ہیں: جو پانچ راتوں میں شب بیداری کرے (یعنی جاگ کر عِبادت میں گزارے) اُس کے لئے جنَّت

www.dawateislami.net

واجِب ہو جاتی ہے۔ ذِی الحجّہ شریف کی آٹھویں، نویں اور دسویں رات (اس طرح تین راتیں تو یہ ہوئیں) اور چوتھی عِیدُ الْفِطْر کی رات، پانچویں شعبانُ المعظَّم کی پندرہویں رات (یعنی شبِ برَاءَت)۔[3]

نمازِ عید کے لئے جانے سے قبل کی سنّت

حضرت بُرَیدہ رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ حُضورِ انور، مدینے کے تاجور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم عِیدُ الْفِطْر کے دِن کچھ کھا کر نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے اور عیدِ اَضحیٰ کے روز نہیں کھاتے تھے جب تک نماز سے فارِغ نہ ہو جاتے۔[4] اور "بُخاری" کی رِوایت حضرت اَنَس رضی اللہُ عنہ سے ہے کہ عِیدُ الْفِطْر کے دِن تشریف نہ لے جاتے جب تک چند کھجوریں نہ تَناوُل فرمالیتے اور وہ طاق ہوتیں۔[5]

نمازِ عید کے لئے آنے جانے کی سنّت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ سے رِوایَت ہے، تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم عِید کو (نَمازِ عید کے لئے) ایک راستہ سے تشریف لے جاتے اور دُوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے۔[6]

نمازِ عِید کا طریقہ (شافعی)

پہلے اس طرح نیت کیجئے: میں دو رکعت عِیدُ الْفِطْر (یا عِیدُ الاضحیٰ) کی سنت نماز پڑھتا ہوں (یا پڑھتی ہوں)، واسطے اللہ پاک کے، منہ قبلہ کی طرف۔ جماعَت سے ادا کرتے وَقْت اِمام اِمامت اور مقتدی اِقْتِدا کی نیت بھی کرے۔[7] اور دل میں یہ نیت حاضِر کر کے اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھائیے اور حسبِ معمول سینے کے نیچے باندھ لیجئے اور

www.dawateislami.net

دُعائے اِفْتِتاح پڑھیے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے کندھوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور سینے کے نیچے باندھ کر یہ پڑھیے: سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر۔ اس طرح سات تکبیریں کہیے، پہلی چھ میں ہر تکبیر کے بعد سینے کے نیچے ہاتھ باندھ کر یہی ذِکر سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر پڑھیے اور ساتویں تکبیر کے بعد اِمام اور مُنْفَرِد تَعَوُّذ آہستہ پڑھ کر اَلْحَمْد شریف اور سورۃ جَہْر (یعنی بلند آواز) کے ساتھ پڑھیں اور (اَلْحَمْد شریف کے بعد جب اِمام وقفہ کرے تو اس وقفہ میں) مقتدی آہستہ آواز سے صِرف تَعَوُّذ اور اَلْحَمْد شریف پڑھے (کوئی سورت نہ ملائے)۔ دوسری رکعت میں تَعَوُّذ سے پہلے پانچ بار تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے کندھوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور پہلی چار میں ہر تکبیر کے بعد سینے کے نیچے ہاتھ باندھ کر سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر پڑھیے، پانچویں تکبیر کے بعد اِمام اور منفرِد تَعَوُّذ آہستہ پڑھ کر اَلْحَمْد شریف اور سورۃ جَہْر (یعنی بلند آواز) کے ساتھ پڑھے اور (اَلْحَمْد شریف کے بعد جب اِمام وقفہ کرے تو اس وقفہ میں) مقتدی آہستہ آواز سے صِرف تَعَوُّذ اور اَلْحَمْد شریف پڑھے اور قاعِدے کے مُطابِق نماز مکمل کر لیجئے۔[8]

اِمام اور مُنْفَرِد اَلْحَمْد شریف کے بعد کسی بھی سورت کی تِلاوت کر سکتے ہیں البتہ سنت یہ ہے کہ پہلی رَکعت میں سورۂ ق یا سورۂ اعلیٰ اور دوسری رَکعت میں سورۂ قمر یا سورۂ غاشیہ کی تِلاوت کی جائے۔[9]

نمازِ عید کا حُکم

عِیدَین (یعنی عِیدُ الفِطر اور بَقَر عید) کی نماز ہر مُکَلَّف (خواہ مرد ہو یا عورت دونوں) کے لئے سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہے اور اس کا تَرک مکروہ ہے۔[10] عِیدَین میں نہ اذان ہے نہ اقامت۔[11] نمازِ

www.dawateislami.net

عید جماعَت کے ساتھ اور تنہا دونوں طرح پڑھی جاسکتی ہے البتہ غیرِ حاجی کے لئے جماعَت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے اور حاجی کے لئے مستحب ہے کہ تنہا پڑھے۔[12]

نوٹ: یہاں ”حاجی“ سے مراد وہ ہے جو حج کر رہا ہو جو پہلے کر چکا ہے وہ یہاں مراد نہیں۔

عید کا خطبہ سنّت ہے

عِیدَین کی نماز کے بعد خطبۂ جُمعہ کی طرح دو خطبے سنّت ہیں۔ ہاں! مُنفَرِد یعنی جس نے عید کی نماز تنہا پڑھی، اس کے لئے خطبہ سنّت نہیں۔[13]

عورتوں کے لئے نمازِ عید کا مسئلہ

* عورتوں کے لئے بھی عِیدَین (یعنی عِیدُ الفِطر اور بقر عید) کی نماز سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہے البتہ یہ اپنے گھروں میں ہی ادا کریں گی۔ * عورتیں اپنے گھروں میں جماعَت سے بھی نمازِ عید پڑھ سکتی ہیں لیکن ”عورتوں کی جماعَت کے لئے نمازِ عید کے بعد خطبہ سنت نہیں۔“[14]

نمازِ عید کا وَقت

ان دونوں نمازوں کا وَقت طُلُوعِ آفتاب سے زوالِ آفتاب تک ہے مگر سنّت وَقت سورج کے بقدر ایک نیزہ بلند ہونے (یعنی طُلُوعِ آفتاب کے 20 منٹ) کے بعد ہے۔ عِیدُ الاضحیٰ کی نماز میں جلدی کرنا سنّت ہے تاکہ قربانی کے وَقت میں کشادگی ہو اور عیدُ الفِطر کی نماز میں تھوڑی تاخیر کرنا سنت ہے تاکہ نماز سے پہلے صدقۂ فِطر ادا کرنے کا زیادہ وَقت ملے کیونکہ صدقۂ فطر نکالنے کا افضل وَقت عید کے دن نمازِ فجر کے بعد اور نمازِ عید سے پہلے ہے تو نمازِ عید میں تھوڑی تاخیر سے صدقۂ فِطر نکالنے کا افضل وَقت زیادہ ہو گا۔[15]

www.dawateislami.net

عید کی اَدُھوری جماعت ملی تو...؟

* مقتدی کے لئے مندوب ہے کہ تکبیرات میں اِمام کی مُوافَقَت کرے کہ اگر اِمام نے تین تکبیریں کہیں تو یہ بھی تین کہے، اگر اِمام نے چھ کہیں تو یہ بھی چھ کہے اور اگر اِمام نے کوئی تکبیر نہ کہی تو یہ بھی نہ کہے۔[16] * مَسْبُوق یعنی جس نے اِمام کے ساتھ تمام تکبیرات نہیں پائیں وہ اتنی ہی تکبیریں کہے جتنی اس نے اِمام کے ساتھ پائی ہیں مثلاً اس نے پہلی رَکعت میں اس وَقْت اِقْتِدا کی کہ سات میں سے صِرْف ایک تکبیر باقی تھی تو یہ صِرْف وہی ایک تکبیر کہے اور اگر کوئی تکبیر نہ پائی تو یہ بھی کوئی تکبیر نہ کہے۔* اسی طرح اگر اس نے اِمام کو دوسری رَکعت کی پہلی تکبیر میں پایا تو سات نہیں بلکہ اِمام کی مُوافقت میں پانچ تکبیریں کہے اور جب اپنی دوسری رَکعت پڑھنے کے لئے کھڑا ہو تو اس میں بھی پانچ تکبیریں ہی کہے کیونکہ دوسری رَکعت میں پانچ تکبیریں کہنا سنت ہے اور یہ اس کی دوسری رَکعت ہے۔[17]

حَنَفی امام کے پیچھے نمازِ عید پڑھے تو...!!

اَحناف کے نزدیک پہلی رَکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے اور دوسری رَکعت میں رُکوع سے پہلے تین تین تکبیریں ہیں لہٰذا جب کوئی شافعی "حَنَفی امام" کے پیچھے نمازِ عید پڑھے تو اِمام کی پیروی کرتے ہوئے پہلی رَکعت میں صِرْف تین تکبیریں کہے جبکہ دوسری رَکعت میں کوئی تکبیر نہ کہے کیونکہ سورۂ فاتحہ کے بعد تکبیر کہنے کا محل نہیں ہے۔[18]

عید کے خطبے کے اَحکام

نماز کے بعد اِمام دو خطبے پڑھے۔ خُطبۂ جُمعہ میں جو چیزیں رُکْن ہیں اس میں بھی رُکْن

www.dawateislami.net

ہیں اور جو وہاں سنّت ہیں یہاں بھی سنّت ہیں۔ پہلا خطبہ نو تکبیرات سے اور دوسرا سات تکبیرات سے شروع کرے۔ دونوں خطبوں کے درمیان کثرت سے تکبیرات پڑھے اور سنّت ہے کہ عِیدُ الفِطر کے خطبے میں صدقۂ فطر کے احکام اور عِیدُ الاضحیٰ کے خطبے میں قربانی کے احکام سکھائے۔[19]

عید کے 11 آداب

عید کے روز یہ اُمور سنت ہیں:

* عِیدَین کی راتوں کو نماز، تِلاوت، ذِکر اور دُعا وغیرہ عِبادات میں گزارنا، رات کا اکثر حصہ عبادت میں گزارنے سے یہ سنت ادا ہو جائے گی * غُسل کرنا، اس کا وَقت آدھی رات سے شروع ہو جاتا ہے لیکن افضل یہ ہے کہ فجر کے بعد کرے[20] * ناخُن تَرشوانا نیز بغل اور ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا (جس کا قربانی کرنے کا اِرادہ ہے اس کے لئے یہ سنت نہیں[21]) * بدَن اور کپڑوں میں خوشبو لگانا * اپنے سب سے اچھے کپڑے پہننا، سفید کپڑے بہتر ہیں لیکن اگر دوسرے زیادہ اچھے ہوں تو وہ افضل ہیں[22] * نمازِ عید مَسْجِد میں ادا کرنا * لوگوں کا فجر کے بعد جلدی نمازِ عید پڑھنے کی جگہ آنا تاکہ اِمام کے قُرب اور نماز کے اِنتِظار کی فضیلت حاصِل ہو * عِیدُ الفِطر کی نماز سے پہلے کچھ کھا یا پی لینا، سنت یہ ہے کہ کھجوریں کھائے اور وہ طاق (مثلاً تین، پانچ، سات یا کم و بیش) ہوں * عِیدُ الاضحیٰ (یعنی بَقَر عید) میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا، ان دونوں کا اُلٹ (یعنی عِیدُ الفِطر میں نماز سے پہلے نہ کھانا اور عِیدُ الاضحیٰ میں کھالینا) مکروہ ہے * نمازِ عید پڑھنے کی جگہ اطمینان و وَقار کے ساتھ پیدل جانا، جو کمزوری وغیرہ کے باعِث پیدل جانے سے عاجِز ہو اس کو سواری پر بھی جانے میں

www.dawateislami.net

حرج نہیں * نمازِ عید کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا اور جانے کے لئے دونوں میں سے طویل راستہ اِختیار کرنا۔[23]

"اَللّٰہُ اَکْبَر" کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے تکبیر کے 8 مدنی پھول

* غیر حاجی کو عِیدُ الْفِطر اور عِیدُ الاَضحیٰ کی راتوں میں غُرُوبِ آفتاب سے لے کر نمازِ عید کی تکبیرِ تحریمہ باندھنے تک بلند آواز سے تکبیر کہنا سنّت ہے البتہ عورت اجنبی مَرد کی مَوجودگی میں بلند آواز سے تکبیر نہ کہے۔[24]

* تکبیر کے الفاظ یہ ہیں: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد اور مستحب ہے کہ اس کے ساتھ یہ الفاظ بھی کہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر۔[25]

* جماعَت سے نمازِ عید پڑھنے والا اِمام کے تکبیرِ تحریمہ کہنے تک اور تنہا پڑھنے والا اپنی تکبیرِ تحریمہ کہنے تک عید کی تکبیر کہے اور جو عید کی نماز نہ پڑھ رہا ہو وہ زَوال تک عید کی تکبیر کہتا رہے۔

* سنّت ہے کہ راستے، گھر، مسجِد، بازار وغیرہ میں، پیدل، سوار، بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں تکبیر کہتا رہے۔

* اس تکبیر کو تکبیرِ مُرسَل اور تکبیرِ مُطلَق کہتے ہیں۔

* یومِ عَرَفہ کی نمازِ فجر سے آخری اَیّامِ تشریق کی نمازِ عَصر تک فَرض یا نَفْل، ادا یا قضا ہر نماز

www.dawateislami.net

کے بعد بھی تکبیر پڑھنا سنت ہے اگرچہ وہ نمازِ جنازہ ہی کیوں نہ ہو۔ اس تکبیر کو تکبیرِ مُقَیَّد کہتے ہیں۔[26]

* اگر نماز کے فوراً بعد تکبیر کہنا بھول گیا تو جب یاد آئے تب کہہ لے۔

* ذُوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں جب بکری، گائے یا اونٹ کو دیکھے یا ان کی آواز سنے تو بھی تکبیر کہنا سنت ہے۔[27]

(عید کے فضائل وغیرہ کی تفصیلی معلومات کے لئے فیضانِ سنت کے باب "فیضانِ رَمضان" سے فیضانِ عِیدُ الفِطر کا مُطالَعہ فرمائیے)۔

اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں عیدِ سعید کی خوشیاں سنّت کے مُطابق منانے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں حج شریف اور دیارِ مدینہ و تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دید کی حقیقی عید بار بار نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

تِری جبکہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مِرے خواب میں تم آنا مَدَنی مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جُلُوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کے لئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنتوں بھرا رسالہ یا مدنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

حوالہ جات

[1]... تاریخ ابن عساکر، 54/301، حدیث: 6783، دار الفکر بیروت۔
[2]... ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فیمن قام فی لیلتی العیدین، ص284، حدیث: 1782، دار الکتب العلمیہ۔
[3]... الترغیب والترہیب، کتاب العیدین والاضحیہ، ص373، حدیث: 2، دار المعرفہ بیروت۔
[4]... ترمذی، ابواب العیدین، باب ماجاء فی الاکل یوم الفطر، ص160، حدیث: 542، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[5]... بخاری، کتاب العیدین، باب الاکل یوم..الخ، ص289، حدیث: 953، دار المعرفہ بیروت۔
[6]... ترمذی، ابواب العیدین، باب ماجاء فی خروج النبی الی العید، ص159، حدیث: 541۔
[7]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ النفل، 1/445، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
المنہج القویم، باب صفۃ الصلاۃ، ص172، دار المنہاج جدہ۔
[8]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین... الخ، 3/494-497، ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
نہایۃ المحتاج کتاب صلاۃ الجماعۃ باب صلاۃ العیدین... الخ، 2/174، ملتقطا، دار الکتب العلمیہ۔
[9]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین... الخ، 3/501۔
[10]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین... الخ، 3/491۔
[11]... المجموع شرح المہذب، باب صلاۃ العیدین، 6/67، دار الحدیث قاہرۃ۔
[12]... نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین، 2/173۔
تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین، 1/458۔
[13]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین، 1/460۔
[14]... حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین... الخ، 3/492، 493، بتقدم وتاخر۔
[15]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین... الخ، 3/493، 509۔
اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ النفل، 1/444، ملخصا۔
[16]... المنہج القویم، باب صلاۃ العیدین، ص324۔
[17]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین، 3/499۔
المنہج القویم مع حاشیہ ترمسی، باب صلاۃ العیدین، 4/479، دار المنہاج جدہ۔
[18]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ النفل، 1/445، ملخصا۔
[19]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ النفل، 1/448، ملخصا۔
[20]... المنہج القویم، باب صلاۃ العیدین، ص321، 322۔
[21]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین، 1/461۔
[22]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین، 1/461۔
حاشیہ ترمسی علی المنہج القویم، باب صلاۃ العیدین، 4/458۔
[23]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین، 1/461، 462، ملتقطا۔
حاشیہ ترمسی علی المنہج القویم، باب صلاۃ العیدین، 4/465۔
[24]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ النفل، 1/446۔
[25]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ العیدین، 1/464۔
[26]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ النفل، 1/446۔
[27]... المنہج القویم، باب صلاۃ العیدین، فصل فی توابع مامر، ص326۔

جو شخص عید کے دن

تین سو مرتبہ

"سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ"

پڑھے اور فوت شدہ مسلمانوں کی اَرْواح کو اِس کا ایصالِ ثواب کرے تو ہر مسلمان کی قَبْر میں ایک ہزار اَنْوار داخِل ہوتے ہیں اور جب وہ پڑھنے والا خود مرے گا، اللہ پاک اس کی قَبْر میں بھی ایک ہزار اَنْوار داخِل فرمائے گا۔

(مکاشفۃ القلوب، ص462)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 | 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net